20803 ـ حفظ قرآن كا اجرو ثواب

سوال

ميرے قرآن كريم حفظ كرنے پر كيا اجروثواب ہوگا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جو شخص قرآن مجيد كو حفظ كرنے كے بعداس پر عمل كرتا ہے اللہ تعالى اسے اجر عظيم سے نوازتے ہيں ۔اور اسے اتنى عزت وشرف سے نوازا جاتا ہے كہ وہ كتاب اللہ كو جتنا پڑھتا ہے اس حساب سے اسے جنت كے درجات ملتے ہيں ۔

عبداللہ بن عمررضي اللہ تعالى بيان كرتے ہيں كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے ارشاد فرمايا :

(صاحب قرآن كوكہا جائے گا كہ جس طرح تم دنيا ميں ترتيل كے ساتھ قرآن مجيد پڑھتے تھے آج بھى پڑھتے جاؤ جہاں تم آخرى آيت پڑھوگے وہى تمہارى منزل ہوگي) سنن ترمذى حديث نمبر (2914) سنن ابوداود حديث نمبر (1464) اس حديث كو علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے سلسلۃ احاديث صحيحۃ ميں (5 / 281) حديث نمبر (2240) صحيح كہنے كے بعد يہ كہا ہے :

آپ كے علم ميں ہونا چاہيے كہ " صاحب قرآن " سے مراد حافظ قرآن ہے اس ليے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے " يؤم القوم اقرؤھم لكتاب اللہ : يعنى لوگوں كى امامت وہ كرائے جو كتاب اللہ كا سب سے زيادہ حافظ ہو ۔

تو جنت كے اندردرجات ميں كمى وزيادتى دنيا ميں حفظ كے اعتبار سے ہوگى نا كہ جس طرح بعض لوگوں كا خيال ہے كہ اس دن جتنا وہ پڑھے گا اسے درجات ملیں گے ، لھذا اس ميں قرآن مجيد كے حفظ كى فضيلت ظاہر ہے ، ليكن شرط يہ ہے كہ اسے اللہ تعالى كى رضا كے ليے حفظ كيا گيا ہونہ كہ دنيا كے مال اور پيسے روپے كى خاطر وگرنہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے تويہ فرمايا ہے كہ ميرى امت كے اكثر منافق قرآء ہيں ۔ انتھى ۔

اور امام بخارى رحمہ اللہ تعالى نے حفظ قرآن كى فضيلت ميں عائشۃ رضى اللہ تعالى عنہا سے حديث بيان كى ہے وہ فرماتى ہيں كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے ارشاد فرمايا :

(جو شخص قرآن مجید کا حافظ ہے اور اسے پڑھتا ہے وہ کرام بررۃ کے ساتھ ہے اور جوشخص قرآن کریم پڑھتا ہے اور اسے پڑھنے میں مشکل ہو تواس کے لیے ڈبل اجر ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر(4937) ۔

اور حافظ قرآن کے لیے قیام اللیل میں آسانی ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کے مطابق قرآن کریم قیامت کے دن اس کی سفارش کرے گا فرمان نبوی ہے : (قیامت کے دن روزے اور قرآن مجید سفارش کریں گے ، روزے کہیں گے اے میرے رب میں نے دن کے وقت اسے کھانے پینے اور شھوات سے روک دیا تھا اس کے متعلق میری سفارش قبول کر ، اور قرآن مجید کہے گا کہ اے رب میں نے اسے رات کو سونے سے روکے رکھا آج میری سفارش قبول کر تو اللہ تعالی ان دونوں کی سفارش قبول کریں گے) مسند احمد اور طبرانی اور حاکم نے اسے روایت کیا ہے ، اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3882) میں صحیح کہا ہے ۔ واللہ اعلم ۔

ہم یہاں پر حفظ قرآن کریم کی فضیلت میں وارد ایک ضعیف حدیث پر متنبہ کرنا چاہتے ہیں اوروہ یہ ہے :

(وہ حافظ قرآن جواس کی حلال کردہ اشیاء کوحلال اور حرام کردہ اشیاء کو حرام کرتا ہے وہ اپنے گھرانے کے دس افراد جن پر جہنم واجب ہوچکی ہوگی سفارش کرے گا) امام بیھقی نے اسے شعب الایمان میں جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے ۔

لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ضعیف الجامع میں ضعیف کہا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .